هفت وار رسالہ: 357
WEEKLY BOOKLET: 357

فیضانِ ابوعطّار

صفحات 17

چارپائی ہوا میں بلند ہو جاتی 02
کیا امیرِ اہلِ سنت کے والد صاحب قادری تھے؟ 06
سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ابوعطار پر کرم 10
ابوعطار کی وراثت 11

پیشکش:
المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

پہلے اسے پڑھیں

اللہ پاک نے والد کو اَولاد کے سر پر ایسا سایہ بنایا ہے جس کی مثال نہیں مل سکتی۔ جہاں والدہ کی گود اولاد کے لئے شفقت کا **"سرچشمہ"** ہے وہیں والد سایہ دار درخت کا درجہ رکھتا ہے جو سخت آزمائشیں برداشت کرکے، دُکھ، درد سہہ کر بھی اپنی اَولاد کے لئے محنت مزدوری کرکے روزی لاتا اور اُنہیں کھلاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں اپنے والدین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، جن کے والدین فوت ہوگئے ہیں اللہ پاک اُنہیں غریقِ رحمت فرمائے اور اُن کی اَولاد کو اپنے والدین کے لئے صدقۂ جاریہ والے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مدنی چینل پر ہونے والے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے مختلف مدنی مذاکروں کے سوال جواب، دیگر پروگرامز، مختلف کتابوں اور تحریروں وغیرہ سے روشنی لے کر یہ رسالہ بنام "فیضانِ ابو عطّار" تیار کیا گیا ہے جو امیرِ اہلِ سنّت کے والدِ محترم کی تقریباً 71 ویں برسی 14 ذوالحجّ شریف 1445 ہجری (2024) کے موقع پر دعوتِ اسلامی کی مجلس المدینۃُ العلمیہ (Islamic Research Centre) کے شعبے "ہفتہ وار رسالہ مطالعہ" کی کوششوں سے منظرِ عام پر آیا ہے۔ اِس رسالے کے مطالعے سے امیرِ اہلِ سنّت کے ابو جان کے بارے میں معلومات حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ نیک والد کی چند عادات کے بارے میں بھی پتا چلے گا۔ اسلامی بھائی اور اسلامی بہن دونوں کے لئے یہ رسالہ یکساں (یعنی ایک جیسا) فائدے مند ثابت ہوگا، اِن شاءَ اللہُ الکریم۔ ثواب حاصل کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے اس رسالے کو خوب عام کیجئے اور ڈھیروں نیکیاں حاصل کیجئے۔

طالبِ دعائے غمِ مدینہ وبقیع وبے حساب مغفرت

ابو محمد طاہر عطاری مَدَنی عُفِیَ عَنۃ

www.dawateislami.net

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ؕ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

فیضانِ ابو عطّار

دعائے خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت: یااللہ کریم! جو میرے دادا جان کی سیرت پر مشتمل رسالہ "فیضانِ ابو عطّار" کے 17 صفحات پڑھ یا سُن لے اُسے اور اس کے سارے خاندان کو نیک نمازی اور سچا عاشقِ رسول بنا۔ اٰمِین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف بھیجتا ہے اللہ پاک اور اُس کے فرشتے اُس پر دس مرتبہ دُرود (یعنی رحمت) بھیجتے ہیں اور جو شخص مجھ پر دس مرتبہ دُرود بھیجتا ہے اللہ پاک اور اس کے فرشتے اُس پر سو مرتبہ دُرود (یعنی رحمت) بھیجتے ہیں اور جو مجھ پر سو مرتبہ دُرود بھیجتا ہے، اللہ پاک اور اس کے فرشتے اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں اور اس کے جسم کو آگ نہیں چھوئے گی۔ (مطالع المسرات، ص119)

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود اُن پہ سدا میں
اور ذِکْر کا بھی شوق پئے غوث ورضا دے
(وسائلِ بخشش، ص118)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

چارپائی ہوا میں بُلند ہو جاتی

کولمبو (سری لنکا) کے ایک صاحب کا بیان ہے کہ انہوں نے پیرانِ پیر، پیرِ دستگیر

www.dawateislami.net

حضرتِ شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے چاہنے والے ایک شخص کو دیکھا جو حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے مَنسوب "قصیدۂ غوثیہ" کے عامِل تھے۔ اُن کا تعلق پاکستان کے مشہور شہر کراچی سے تھا اور وہ "S.T.R صالح محمد" نامی فَرم(کمپنی) میں کولمبو کے اندر مُلازَمت کرتے تھے۔ وہ وہاں کی عالیشان حَنَفی میمن مسجد میں امام صاحب کی غیر موجودگی میں موقع مِلتا تو نمازیں بھی پڑھا دیتے تھے، انہوں نے ایک عرصے تک مسجد کے اِنتِظامات سنبھالے اور خُوب مسجد کی خدمت کی سعادت پائی۔ اللہ پاک نے اُن کی زبان میں ایسا اثر دیا کہ جب وہ چارپائی پر بیٹھ کر "قصیدۂ غوثیہ" کا وِرد کرتے تو اُن کی چارپائی (Bed) زمین سے بُلند ہو جاتی۔

اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

کیا آپ جانتے ہیں یہ عاشقِ غوثِ اعظم اور عاملِ قصیدۂ غوثیہ کون تھے؟ یہ نیک شخص شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے والدِ محترم "حاجی عبدُ الرَّحمٰن بن عبدُ الرَّحیم واڑی والا"(1) تھے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ 1979ء میں اپنے بھانجے "عبدُ القادر" کی شادی پر کولمبو تشریف لے گئے تو آپ کے خالو جان "حاجی احمد پنکھی (مرحوم)" نے آپ کو آپ کے والد صاحب کا قصیدۂ غوثیہ پڑھنے کے دوران چارپائی بُلند ہونے والا یہ واقعہ سنایا۔

چار پائی بھی قصیدہ سن کے ہوتی تھی بلند
پڑھنا ہے ایسا انوکھا والدِ عطار کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

(1)... واڑی والا برادری کا SURNAME ہے۔

www.dawateislami.net

قصیدۂ غوثیہ کا تعارُف

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! یہ قصیدۂ مبارکہ حضور سیّدُنا غوثُ الاَعظم حضرتِ شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی زَبانِ فیض ترجُمان سے ادا ہوا ہے اور ہمارے سلسلۂ عالیہ قادریہ میں اس کا وِرد دولتِ ظاہری و باطِنی کے حُصول کا سبب ہے، (بلکہ ہر سلسلے کا مرید اِس سے فیض اٹھا سکتا ہے) اس کے 29 اَشعار ہیں۔ اس قصیدۂ مبارَکہ کا روزانہ وِرد (یعنی پڑھنا) بہت مفید ہے۔

"قصیدۂ غوثیہ" کے دس حُروف کی نسبت سے قصیدۂ غوثیہ کی 10 برکات

﴿1﴾ تسخیرِ خلائق (یعنی لوگوں کے دل اپنی طرف مائل کرنے) کے لیے بہت مفید ہے اور قُربِ خُداوندی کے حصول کا ذَرِیعہ ہے۔

﴿2﴾ قصیدۂ غوثیہ پڑھنے سے حافظہ بڑھتا ہے۔

﴿3﴾ قصیدۂ غوثیہ پڑھنے والے کو عربی پڑھنے میں بَصیرت حاصل ہوتی ہے۔

﴿4﴾ قصیدۂ غوثیہ ہر مشکل اور سخت کام کے لیے چالیس دن روزانہ ایک ایک بار پڑھئے، اِن شاءَ اللہ کامیاب ہوں گے۔

﴿5﴾ قصیدۂ غوثیہ (فریم کروا کر) جو کوئی اپنے سامنے رکھے (تاکہ نظر پڑتی رہے) اور تین مرتبہ پڑھے، مقبولِ بارگاہِ غوثیت مآب ہوگا اور حضور سیِّدُنا غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی زیارت سے مُشرَّف ہوگا، اِن شاءَ اللہ۔

﴿6﴾ ہر مَرَض و تکلیف کے لیے تین بار یا پانچ بار پڑھنا مفید ہے۔

﴿7﴾ بانجھ (یعنی بے اولاد) عورت کسی صحیح خواں (یعنی درست پڑھنے والے) سے 41 یا 21 بار

www.dawateislami.net

قصیدۂ غوثیہ پڑھوا کر پانی پر دَم کروا کر کسی بوتل وغیرہ میں محفوظ کرے اور اس میں سے چالیس روز تک تھوڑا تھوڑا پیئے تو حاملہ ہو جائے گی اور حُضور غوثُ الاَعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی برکت سے بیٹا عطا ہوگا، اِن شاءَ اللہ۔

﴾8﴿ قصیدۂ غوثیہ پڑھ کر روغن (یعنی تیل) پر دَم کر کے آسیب زَدہ (یعنی اثرات والے) کے جسم پر ملیں شَرِیر جِنّ دَفع ہو گا، اِن شاءَ اللہ۔

﴾10-9﴿ ظالم سے نجات پانے کے لیے ہر روز پڑھیے، اِن شاءَ اللہ اُس سے چھٹکارا ملے گا، یونہی دیگر دشمن بھی دَفع ہو جائیں گے، اِن شاءَ اللہ۔ (مجموعہ اعمالِ رضا، ص217، 219 ملخصًا)

بروزِ قیامت ہمیں اپنے جھنڈے
تلے دیجئے گا جگہ غوثِ اعظم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ابو عطار کا تعارُف

امیرِ اہلِ سنّت کے والدِ محترم کا نام ”حاجی عبدُ الرَّحمٰن بن عبدُ الرَّحیم“ تھا۔ آپ پاک وہند کی تقسیم سے قبل 1908ء میں ریاست ہند جُونا گڑھ کے قصبے ”کُتیانہ“ میں پیدا ہوئے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے دادا جان ”عبدُ الرَّحیم“ رحمۃُ اللہِ علیہ انتہائی سادہ طبیعت اور عاجِزی واِنکسار والے تھے۔ آپ ایک اسکول میں استاد(Teacher) تھے۔

اللہ پاک کا پسندیدہ نام

امیرِ اہلِ سنّت کے والدِ محترم کا نام ”عبدُ الرَّحمٰن“ تھا اور یہ بڑا مبارک نام ہے جیسا کہ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مَکّی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد

فرمایا: ”تمہارے ناموں میں سے اللہ پاک کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبدُ اللہ اور عبدُ الرحمٰن ہیں۔“ (مسلم، ص1178، حدیث:2۔(2132))

کیا امیرِ اہلِ سنّت کے والد صاحب قادری تھے؟

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے والدِ محترم حاجی عبدُ الرّحمٰن مرحوم کے نام کے ساتھ بعض اسلامی بھائی ”قادری“ لکھتے ہیں، امیرِ اہلِ سنّت اس حوالے سے فرماتے ہیں: مجھے والدِ محترم کی سلسلۂ قادریہ میں بیعت یا اُن کے پیر و مرشد کے بارے میں علم نہیں، چونکہ اب امیرِ اہلِ سنت کے کوئی بڑے بھائی یا بہن وغیرہ حیات (یعنی زندہ) نہیں جو اس بات کی تصدیق کریں البتّہ مشہور محاورے ”زبانِ خَلْق نقّارۂ خُدا“ کے مِصداق ممکن ہے آپ ”قادری“ ہی ہوں جیسا کہ شروع میں حضور غوثِ پاک شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے قصیدۂ غوثیہ کا باقاعدگی سے اِن کے معمول کا بیان ہوا۔ واللہُ اَعْلَمُ بالصّواب (اور اللہ پاک ہی درست بات کو زیادہ جانتا ہے۔)

والدین کی پاکستان آمد

پاکستان بننے کے بعد ہجرت کرکے آنے والی مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد میں امیرِ اہلِ سنّت کے والدین بھی تھے۔ شروع میں تقریباً تین ماہ حیدر آباد (سندھ، پاکستان) میں ٹھہرے پھر کراچی کے علاقے کھارادر میں واقع بمبئی بازار (جہاں امیرِ اہلِ سنّت کی ولادت ہوئی) شفٹ ہوگئے۔ امیرِ اہلِ سنّت کے والدِ محترم نے ایک کمپنی میں جاب شروع کی تو اس کمپنی کی ایک برانچ ”کولمبو“ میں بھی تھی اور تھوڑے ہی دنوں میں آپ کا تبادلہ ”کولمبو“ میں ہو گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

ابو عطّار کے عادات و اطوار

امیرِ اہلِ سنّت کی ولادت کے اندازاً ڈیڑھ سال یا دو سال بعد والدِ محترم کا جَدّہ شریف میں انتقال ہو گیا (تفصیلی واقعہ آگے آ رہا ہے) امیرِ اہلِ سنّت جب بڑے ہوئے تو آپ کے ایک پڑوسی نے آپ کے والد مرحوم کے بارے میں بڑے اچھے تاثرات بیان کئے، اُنہوں نے بتایا کہ آپ کے والدِ محترم حاجی عبدُ الرّحمٰن مرحوم نیک و پرہیزگار شخص تھے۔ اُن کی سنّت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی تھی۔ اکثر نگاہیں نیچی رکھ کر چلا کرتے تھے۔ آپ دورانِ گفتگو حدیثیں بیان کرتے رہتے تھے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: والدِ محترم کے بارے میں گھر میں سُنا تھا کہ وہ سیدھے سادھے شریف انسان تھے کہ لوگ بِہلا پُھسلا کر اُن سے رقم لے لیا کرتے تھے یوں یہ کچھ جمع نہ کر پائے۔

تھے وہ حاجی اور نمازی باشَرع تھی زندگی
تھا عقیدہ یا نبی کا والدِ عطّار کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

خاندانی تعارف

امیرِ اہلِ سنّت کے والدِ مرحوم حاجی عبدُ الرّحمٰن کے بھائی اور بہنوں (یعنی امیرِ اہلِ سنّت کے چچاؤں اور پھوپھوؤں) کی تعداد یا نام وغیرہ کے بارے میں کچھ معلومات نہیں ہیں البتّہ عبدُ الرّحمٰن مرحوم کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں۔ سب سے بڑے بیٹے کا نام عبدُ الغنی، مَنجھلے (یعنی درمیان والے) بیٹے کا نام عبدُ العزیز (تقریباً6ماہ کی عمر ہی میں فوت ہو گئے تھے) اور سب سے چھوٹے محمد الیاس قادری جبکہ تین بیٹیوں میں سے ایک بیٹی کولمبو میں رہتی تھیں اور دو پاکستان میں۔ بڑی بیٹی کا نام ”خدیجہ بائی[1]“ اُن سے چھوٹی ”فاطمہ بائی“ اور سب سے چھوٹی

[1] ...بائی میمنی زبان میں تعظیم کا لفظ ہے جیسے مردوں کے لئے بھائی۔

www.dawateislami.net

صاحبزادی کا نام ”زہرہ بائی“ تھا۔ امیرِ اَہلِ سنّت اپنے بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے ہیں، شاید اِسی وجہ سے آپ کی والدہِ مرحومہ آپ کو پیار سے ”بابو“ کہہ کر پُکارتی تھیں۔

والِد صاحب کا انتقال

امیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی ولادت 26 رمضان شریف 1369 ہجری مطابق 12 جولائی 1950ء کو ہوئی، 1370 ہجری مطابق 1951ء میں آپ کے والد صاحب حج کے لئے روانہ ہوئے، اُس وقت امیرِ اہلِ سنّت کی عمر تقریباً ڈیڑھ یا دو سال ہو گی، امیرِ اہلِ سنّت اپنی بڑی بہن کے حوالے سے والِد صاحب کے سفرِ حج کے لئے روانگی کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں بھی اپنے گھر کے دیگر افراد کے ساتھ والِد صاحب کو اَلوَداع (See Off) کرنے کے لئے ائیر پورٹ گیا تھا۔ اس وقت حالات بڑے پُر اَمن ہوا کرتے تھے اور ہوائی جہاز کے بالکل پاس جاکر جس طرح آج کل ہمارے یہاں بس یا ٹرین کے پاس کھڑے ہو کر مسافروں کو رُخصت کرتے ہیں، مسافروں کو اَلوَداع (See Off) کیا جاتا تھا۔ والد صاحب کی روانگی کے وقت مجھے بُخار تھا اور مجھے ایک گُلابی رنگ کی شال میں لپیٹ کر لے جایا گیا، بڑے ہو جانے کے بعد کافی عرصے تک میں اُس گلابی شال (یعنی گلابی کمبل) کو دیکھا کرتا تھا جس میں لپیٹ کر مجھے والد صاحب کو چھوڑنے کے لئے ائیر پورٹ لے جایا گیا تھا۔

مولانا حشمت علی رحمۃ اللہ علیہ کی دُعا کی برکت

فضائے عرب میں والد صاحب پہنچ گئے، ایامِ حج (یعنی حج کے دِنوں) میں مِنٰی شریف میں سخت لُو (یعنی گرم ہوا) چلی، جس میں کئی حجاجِ کرام فوت اور بہت سے لاپتا ہو گئے۔ امیرِ اہلِ سنّت کے والدِ محترم بھی گُم ہونے والوں میں شامل تھے، بڑی کوشش کے بعد بھی جب

www.dawateislami.net

وہ نہ ملے تو اُن کے ایک رفیقِ سفر کا بیان ہے کہ اُس سال خلیفۂ اعلیٰ حضرت، شیرِ بیشۂ سنّت حضرتِ مولٰینا حشمت علی خان عُبیدِ رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ بھی حج کیلئے آئے ہوئے تھے۔ ہم نے اُن کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا معاملہ بیان کیا اور عرض کی کہ "آپ دعا فرمادیں کہ حاجی عبدُ الرَّحمٰن مل جائیں۔" حضرت نے دعا کی اور فرمایا کہ مِل جائیں گے (اِن شاءَ اللہ)۔ بالآخر وہ جدّہ شریف کے ایک ہسپتال میں سیریس حالت میں ملے کیونکہ مِنیٰ میں لُو لگنے والے حاجیوں کو جدہ منتقل کیا گیا تھا۔ انہیں لُو لگ گئی تھی وہ جانبر نہ ہو سکے اور اِسی حالت 14 ذوالحِجّۃِ الحرام 1370 ہجری کو فوت ہوگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن

جس جگہ پر عاشقوں کو موت کی ہے آرزو — کیا ہی مسکن ہے وہ پیارا والدِ عطار کا
جب حلیمی وہ گئے حج پر وہیں کے ہوگئے — حج ہوا ایسا نرالا والدِ عطار کا

اللہ والوں سے حُسنِ اعتقاد

امیرِ اہلِ سنّت کے والد صاحب کے دوست کا کہنا ہے: کاش! ہم خلیفۂ اعلیٰ حضرت حضرتِ مولٰینا حشمت علی خان عُبیدِ رَضَوی رحمۃُ اللہِ علیہ سے صِرف ملنے کی دعا کروانے کی بجائے یوں دُعا کرواتے کہ حاجی عبدُ الرَّحمٰن صحیح سلامت مل جائیں اور اپنے بال بچوں تک پہنچ جائیں۔ کیا بَعید اللہ پاک کی رحمت سے دعا قبول ہو جاتی اور وہ گھر واپس پہنچ جاتے۔

اللہ ربُّ العِزَّت کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ آمین

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

خوش نصیب حاجی

اللہ پاک ابو عطّار حاجی عبدُ الرحمٰن (مرحوم) کی قبر شریف پر اپنی رحمتوں کی بارش فرمائے، ماشاءَاللہُ الکریم! وہ کتنے خوش قسمت تھے کہ اُنہیں سفرِ حج کے دوران وفات مِلی۔

www.dawateislami.net

حدیثِ پاک میں سفرِ حج کے دوران فوت ہونے والے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخِری، نبی مکّی، مَدَنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو حج کیلئے نکلا اور فوت ہو گیا قیامت کے دن تک اس کیلئے حج کرنے والے کا ثواب لکھا جائے گا۔“ (معجم اوسط، 4 / 93، حدیث: 5321)

بے حساب مغفِرت کی خوشخبری

مکے مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو اِس راہ میں حج یا عمرے کیلئے نکلا اور فوت ہو گیا اُس کی پیشی نہیں ہو گی، نہ حساب ہو گا اور اُس سے کہا جائے گا تو جنّت میں داخل ہو جا۔“ (مسندِ ابی یعلیٰ، 4/152، حدیث: 4589)

مجھے ہر سال تم حج پر بلانا یارسولَ اللہ ٭ بُلانا اور مدینہ بھی دکھانا یارسولَ اللہ
رہے ہر سال میرا آنا جانا یارسولَ اللہ ٭ بقیعِ پاک ہو آخر ٹھکانا یارسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش، ص333)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا ابو عطّار پَر کرم (واقعہ)

امیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی بڑی بہن فاطمہ بائی (جن کی وفات بروز جمعہ 26 ذُوالحجّ شریف 1439 ہجری مطابق 7-9-2018 کو ہوئی۔ انہوں) نے امیرِ اہلِ سنّت کے والدِ محترم کے انتقال کے بعد ایک بڑا مبارک خواب دیکھا، فرماتی ہیں: میں دیکھتی ہوں کہ والدِ محترم ایک نہایت ہی نورانی چہرے والی بُزرگ ہَستی کے ساتھ تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگے: ”بیٹی اِنہیں پہچانتی ہو؟ یہ ہمارے آقا مدینے والے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم ہیں۔“

www.dawateislami.net

پھر نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھ پر نہایت ہی شفقت کرتے ہوئے فرمایا: ”تم بہت خوش قِسمت ہو۔“ اللہ پاک کی ان سب پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

واہ واہ کیا ہے رُتبہ ابو عطّار کا
ہے کرم ان پر خدا اور میرے سرکار کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ابو عطار کی وراثت

امیرِ اہلِ سنّت کے والِد صاحب نے جائیداد میں 120 گز کا ایک پلاٹ ”آدم جی نگر (کراچی)“ میں چھوڑا۔ اُس وقت وہ علاقہ بالکل غیر آباد تھا۔ امیرِ اہلِ سنّت اپنے بڑے بھائی مرحوم عبدُ الغنی صاحب کے ساتھ بڑے ہو کر اُسے دیکھنے بھی گئے تھے۔ والد صاحب کی ایک کتاب ”تذکرۃُ الاولیاء“ امیرِ اہلِ سنّت کے پاس تھی، جس پر والِد صاحب کا نام لکھا ہوا تھا۔

امیرِ اہلِ سنّت کی اپنے والد صاحب کے ایک دوست سے ملاقات (واقعہ)

امیرِ اہلِ سنّت کے والِدِ محترم کے ایک دوست فیڈرل بی ایریا (کراچی) میں رہتے تھے، ایک مرتبہ وہ امیرِ اہلِ سنّت کے پاس شہید مسجد (کھارادر، کراچی) جہاں آپ اِمامت کروایا کرتے تھے، آئے اور آکر امیرِ اہلِ سنّت کو بتایا کہ میں آپ کے والد صاحب کا دوست ہوں۔ کبھی میرے گھر تشریف لائیں۔ امیرِ اہلِ سنّت کی ان سے دوبارہ کبھی ملاقات ہوئی نہ اُن کے گھر جانا ہو سکا ورنہ ان کے ذریعے سے آپ کے والد مرحوم کے متعلق کچھ مزید باتیں

www.dawateislami.net

بھی پتا چل سکتی تھیں۔

ابو جان کی یاد نے ننھے سے دل کو تڑپا دیا (واقعہ)

امیرِ اہلِ سنّت فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ بچپن میں گھر کے برآمدے میں تھا۔ میرے ننھے سے دل میں یہ خیال آیا کہ "سبھی بچے کسی نہ کسی کو باپا، باپا[1] (یعنی ابو ابو) کہہ کر اُن سے لپٹتے ہیں پھر ان کے باپا انہیں گود میں اُٹھا کر پیار کرتے ہیں، انہیں شیرینی (یعنی چیزیں) دلاتے ہیں اور کبھی کبھی کِھلونے بھی دِلاتے ہیں، کاش! ہمارے گھر میں بھی باپا ہوتے، میں بھی اُن سے لپٹتا اور وہ مجھے پیار کرتے۔" یہ سوچ کر میرا ننھا سا دل بھر آیا، میں نے بے اختیار رونا شروع کر دیا۔ میرے رونے کی آواز سن کر میری بڑی بہن آئیں اور اپنے ننھے یتیم بھائی کو گود میں لے کر بہلانے لگیں۔

دل پر غم کے غَلَبے کی وجہ

غُربت اور یتیمی کے عالَم میں آنکھ کھولنے والی، عالمِ اسلام کی عِلمی و روحانی شخصیت امیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے دل پر اکثر غم کی کَیفِیَّت غالب رہتی ہے، اپنے خاندان، والدین، بھائی بہنوں کی اُلفت و محبت فطرتِ انسانی کا تقاضا ہے۔ بچپن میں والدِ محترم کا انتقال، یتیمی کی حالت میں پَرْوَرِش، گھر میں غُربت کے ڈیروں کی وجہ سے لڑکپن سے ہی کام کاج شروع کر دینا، جوانی میں گھر کے واحد کَفیل، والد کا سا سایہ اُٹھ جانا یعنی بڑے بھائی کا ٹرین حادثے میں فوت ہونا پھر سب سے بڑھ کر پیار و محبت کرنے والی ہَستی، والدۂ محترمہ بھی وفات

1 ...باپا میمنی زبان میں والِد کو کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

پا گئیں۔[1] اِس غم و اَلَم نے دل پر ایسے اَثرات چھوڑے کہ دل صدموں سے چُور چور ہو گیا۔ اِسی عالَم میں آپ نے اپنے شفیق و مہربان آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی بارگاہ میں بڑے دَرد بھرے الفاظ میں بصورتِ اشعار فریاد کی ہے:

گھٹائیں غم کی چھائیں، دل پریشاں یارسولَ اللہ
تمہیں ہو مجھ دُکھی کے دُکھ کا دَرماں یارسولَ اللہ

میں ننّھا تھا، چلا والد، جوانی میں گیا بھائی
بہاریں بھی نہ دیکھی تھیں چلی ماں یارسولَ اللہ

سفینے کے پرخچے اُڑ چکے ہیں زورِ طوفاں سے
سنبھالو! میں بھی ڈوبا اے مری جاں یارسولَ اللہ

نسیمِ طَیبہ سے کہدو دِلِ مُضطَر کو جھونکا دے
غموں کی شام ہو صُبحِ بہاراں یارسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش، ص347)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

والِد صاحِب کی تدفین

جس سال امیرِ اہلِ سنّت کے والد صاحب کا انتقال ہوا، کہا جاتا ہے اُس سال بہت سے حُجّاجِ کِرام لُو لگنے کی وجہ سے فوت ہوئے، اُنہیں میں امیرِ اہلِ سنّت کے والدِ محترم 14 ذی الحج شریف کو فوت ہوئے اور اُنہیں جدّہ شریف کے کسی قبرستان میں دفن کیا گیا۔ اللہ پاک اُنہیں غریقِ رحمت کرے۔

میمنی میں الفاظ کا بِگاڑ

دیگر زبانوں کی طرح میمنی میں بھی الفاظ اور ناموں کو بِگاڑا جاتا ہے، قرآنی الفاظ اور

1... امیرِ اہلِ سنّت کی والدۂ محترمہ کی سیرت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کا رسالہ "فیضانِ اُمِّ عطار" پڑھئے یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مُفت ڈاؤن لوڈ کیجئے۔

www.dawateislami.net

عربی ناموں میں خاص احتیاط کی ضرورت ہے، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے فرمایا: عبدُ الرّحمٰن نام کو ہماری میمن برادری کے کچھ لوگ مَعاذَ اللہ "اَدھ رے مان" بولتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ جو نام ہو وہی بولنا چاہئے۔ عبدُ الرحمٰن نام تو بہت ہی پیارا اور مُقَدَّس نام ہے، اللہ پاک کے مبارک نام کی نسبت کی برکت سے اس نام کا تو اَدب بہت زیادہ کرنا چاہئے۔

آبائی گاؤں سے لگاؤ

امیرِ اہلِ سنّت کے والدین کا آبائی گاؤں "کتیانہ" (کُتِ۔یانہ) جُونا گڑھ، گُجرات، ہند ہے، انسان کو فطرتی طور پر اپنے آبائی گاؤں سے لگاؤ ہوتا ہے، آپ کبھی اپنے آبائی گاؤں تشریف نہیں لے گئے، دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران نے ایک مرتبہ وہاں جاکر امیرِ اہلِ سنّت کی امّی جان کے ایصالِ ثواب کا سلسلہ کیا اور اس کی ویڈیو مدنی چینل کے مقبولِ عام پروگرام "مدنی مذاکرے" میں چلی تو امیرِ اہلِ سنّت نے فرمایا: مجھے بہت اچھا لگا، کاش! میں بھی اپنا آبائی گاؤں دیکھتا۔ (یادرہے! امیرِ اہلِ سنّت کی امّی جان کا مزار کراچی کے مشہور قبرستان میوہ شاہ میں ہے۔)

والدین کی نیکی کا اثر

اللہ پاک نے قرآنِ کریم کے پندرہویں پارے میں سورۃُ الکہف میں حضرتِ خضر علیہ السّلام کا دو یتیم بچوں کا خزانہ بچانے والا واقعہ بیان فرمایا ہے جسے تفصیلی طور پر "تفسیر صِراطُ الجِنان" یا مکتبۃُ المدینہ کے رسالے "پُراَسرار خزانہ" سے پڑھا جاسکتا ہے۔ تفاسیر میں اس واقعے کے تحت لکھا ہے کہ اُن یتیم بچوں کا ساتویں یا دسویں پُشت پر جو والد تھا وہ نیک تھا اور اس کی نیکی کی برکت سے سات یا دس پُشتوں کے بعد آنے والے بچوں پر کرم ہوا۔ امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اس صدی کے عظیم بُزُرگ ہیں۔ آپ کی امّی جان کا ذکرِ خیر "فیضانِ اُمِّ عطار" نامی

www.dawateislami.net

رسالے میں بیان ہوا، آپ خوفِ خدا رکھنے والی، گھر میں بارہا غوثِ پاک حضرتِ شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ماہانہ گیارہویں شریف منانے والی، حُقوقُ الْعِباد کے معاملے میں ڈرنے والی نیک خاتون تھیں اور امیرِ اہلِ سنّت کے ابو جان بھی نیک و پرہیز گار انسان تھے۔ کیا بعید امیرِ اہلِ سنّت کو آج دنیا میں ملنے والا عظیمُ الشّان مقام ماں باپ کے نیک اعمال ہی کا صدقہ ہو۔ حضرتِ عبدُ اللہ ابنِ عبّاس رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: "بے شک اللہ پاک انسان کی نیکوکاری سے اس کی اولاد اور اولاد، دَر اولاد کی اِصلاح فرما دیتا ہے اور اس کی نسل اور اس کے پڑوسیوں میں اس کی حفاظت فرماتا ہے اور وہ سب اللہ پاک کی طرف سے پردہ اور اَمان میں رہتے ہیں۔" (تفسیر در منثور، 5/422)

امیرِ اہلِ سنّت کی دینی خدمات

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی دینی خدمات کو زمانہ جانتا، مانتا ہے، آپ کی محنتوں اور کوششوں سے اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے عشق اور سنّتوں اور مسلکِ حق اعلیٰ حضرت کو بڑا فروغ مِلا ہے۔ لاکھوں نوجوانوں نے چہروں پر داڑھیاں، سروں پر عمامہ شریف کے تاج سَجائے اور سنّت کے مطابق زندگی گزارنے والے بنے، لاکھوں اسلامی بہنوں نے غیر شرعی فیشن اور بے پردگی سے توبہ کر کے اسلامی پردہ اپنایا۔ اللہ ربُّ العِزَّت امیرِ اہلِ سنّت کے لگائے ہوئے اس باغ کو تا قیامت پَھلتا پُھولتا اور مدینے کے سدا بہار پھولوں کے صدقے مہکتا رکھے اور آپ کے ماں باپ جو دراصل ہمارے مُحسن ہیں اُنہیں اس کا خوب اجر و ثواب پہنچائے۔ اللہ پاک ان کے صدقے دیگر ماں باپ کو بھی راہِ خدا و مصطفےٰ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر چلنے اور اپنی اولاد کو چلانے کی توفیق عنایت فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

جن کا بیٹا سنیوں کے دل کی دھڑکن بن گیا
مل گیا ہم کو اُتارا والدِ عطار کا

www.dawateislami.net

فیضانِ ابو عطار مسجد میں فیضانِ اسلام

اَلحمدُ للّٰہِ الکریم! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کی مجلس **"خدامُ المساجد والمدارِس"** دنیا بھر میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں مساجد بناچکی ہے۔ اللہ پاک کے فضل و کرم سے فرسٹ جُون 2024 کی کارکردگی کے مطابق اندازاً روزانہ ڈیڑھ سے دو مساجد کا سلسلہ جاری ہے، کہیں پلاٹ لیا جارہا ہے تو کہیں مسجد کا اِفتتاح ہورہا ہے، کہیں کسی مسجد کی تعمیرات ہورہی ہیں تو کہیں نمازیں شروع ہوچکی ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت کے والدِ محترم حاجی عبدُ الرّحمٰن کے ایصالِ ثواب کے لئے ساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانسبرگ کے علاقے **"سویٹو"** (Soweto) میں **"فیضانِ ابو عطار"** نامی مسجد قائم ہے۔ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حاجی محمد عمران عطاری مُدَّ ظِلُّہُ العَالی نے فرمایا: اس مسجد میں روزانہ اوسطاً دو غیر مسلم آکر مسلمان ہوتے ہیں، (مسجد کے اَطراف میں غیر مسلم آبادی بھی ہے) اُس مسجد کے امام صاحب بھی پہلے غیر مسلم تھے، چند سال قبل اُنہوں نے مسلمان ہوکر دعوتِ اسلامی کے مدرسۃُ المدینہ سے قرآنِ کریم حِفظ کیا اور پھر جامعۃُ المدینہ کے ذریعے درسِ نظامی (عالِم کورس) کرکے مَدَنی بن گئے اور اَب فیضانِ ابو عطار مسجد میں امامت کروارہے ہیں۔

اللہ! کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں　　　اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو
(وسائلِ بخشش، ص322)

سلسلۂ قادریہ میں مُرید و طالب ہونے کی برکت!

فرمانِ غوثِ پاک حضرتِ شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ: اللہ پاک نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے مریدوں کو جنّت میں داخِل فرمائے گا۔ (بہجۃ الاسرار، ص193 ملخصًا)

سُنا لَا تَخَفْ تیرا فرمانِ عالی!　　　غلاموں کی ڈھارَس بندھی غوثِ اعظم

مشورۃً عرض ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت بَرَکاتُہُم العالیہ اِس دَور کی بڑی علمی و روحانی شخصیت ہیں جن کی بَرَکت سے ہزاروں غیر مسلم مسلمان ہوئے اور لاکھوں مسلمانوں کی زندگیاں بدل گئیں اور وہ راہِ سنّت پر چل پڑے، خیر خواہیِ مسلم کے جذبے کے تحت مشورۃً عرض ہے کہ آپ بھی اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے ذریعے سیّدی حضور غوث پاک حضرتِ شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے سلسلے میں مُرید ہو جایئے اور اگر آپ پہلے سے کسی پیر صاحب کے مرید ہیں تو بیعتِ بَرَکت حاصل کرنے کے لئے طالب ہو جایئے، اپنے بچّوں کو بھی بیعت کروا دیجئے اپنے گھر کے ہر فرد بلکہ ہر جان پہچان والے کو اِس نیک کام کے لئے تیّار کیجئے۔ مُرید ہونے میں خرچ کچھ نہیں ہوتا مفت میں ڈھیروں ثواب کا خزانہ ہاتھ آتا ہے اور دنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں ملتی ہیں۔

بذریعہ WhatsApp مُرید بنئے:

مُرید ہونے یا کسی اور کو مُرید کروانے والے کے لئے اُن کا نام مع ولدیت اور عمر لکھ کر 923212626112+ پر واٹس اَیپ کیجئے۔ ❀ اِس نمبر پر کال ریسیو نہیں ہوتی، صرف ٹیکسٹ کی صورت میں یہ تفصیلات بھیجئے۔

امیرِ اہلِ سنّت کے والدِ محترم کی شان میں چند اَشعار

چار پائی بھی قصیدہ سن کے ہوتی تھی بُلند ... پڑھنا ہے ایسا انوکھا والد عطار کا
تھے وہ حاجی اور نمازی باشرع تھی زندگی ... تھا عقیدہ یانبی کا والد عطار کا
جن کا بیٹا سنیوں کے دل کی دَھڑکن بن گیا ... مل گیا ہم کو اُتارا والد عطار کا
جس جگہ پر عاشقوں کو موت کی ہے آرزو ... کیا ہی مسکن ہے وہ پیارا والدِ عطار کا
جب حلیمی وہ گئے حج پر وہیں کے ہوگئے ... حج ہوا ایسا نرالا والدِ عطار کا

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

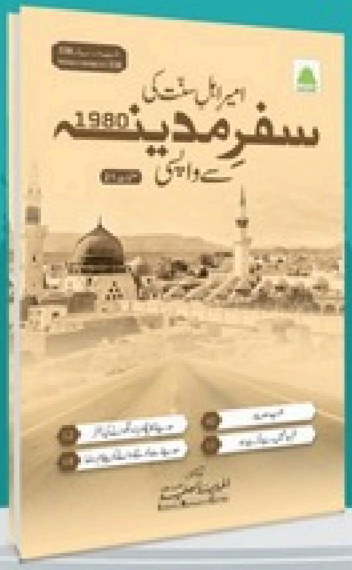

978-969-722-667-2
01082498

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net